سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۸۷

SINDH ACT NO.VII OF 1987

سندھ گوٹھ آباد (ہاؤسنگ اسکیم) ایکٹ، ۱۹۸۷

THE SINDH GOTH ABAD (HOUSING SCHEME) ACT, 1987

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ زمین کی الاٹمنٹ

Allotment of land

۴۔ ہاؤسنگ اسکیم

Housing Scheme

۵۔ زمین کی گرانٹ

Grant of Land

۶۔ الاٹمنٹ یا گرانٹ کا رد ہونا

Cancelation of allotment and grant

۷۔ دوبارہ داخلا

Re-entry

۸۔ طلبی کی ذمیداری

Liability of Acquisition

۹۔ اپیل

Appeal

۱۰۔ اثرانداز ہونا
Overriding effect
۱۱۔ رعایت
Relaxation
۱۲۔ قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules
۱۳۔ منسوخی
Repeal

سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۸۷

SINDH ACT NO.VII OF 1987

سندھ گوٹھ آباد (ہاؤسنگ اسکیم) ایکٹ، ۱۹۸۷

THE SINDH GOTH ABAD (HOUSING SCHEME) ACT, 1987

[۱٦ اگست ۱۹۸۷]

ایکٹ جس کی توسط سے سندھ کی دیہی علاقوں میں مستحقین کو ہاؤسنگ کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

تمہید (Preamble)	جیسا کہ سندھ کے دیہی علاقوں میں مستحقین کو ہاؤسنگ کی سہولیات فراہم کرنا اور متعلقہ یا ذیلی معاملات میں سہولیات دینا مقصود ہے؛ اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:
مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات Short title, extent and commencement	۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ گوٹھ آباد (ہاؤسنگ اسکیم) ایکٹ، ۱۹۸۷ کہا جائے گا۔ (۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔ (۳)۱[یہ صوبہ کی ساری دیہوں پر نافذ ہوگا جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے حکومت کی طرف سے "دیہی علاقے" اعلان کیئے جائیں گے۔"]
تعریف Definitions	۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک: (a) "الاٹی" مطلب مستحق شخص جس کو اس آرڈیننس کے تحت زمین الاٹ کی گئی ہے؛

۱۔ ۲۰۰۸ کے سندھ ایکٹ نمبر VII کی طرف سے گزیٹ کے ذریعے تاریخ ۲۱۔۱۰۔۲۰۰۸ کو متبادل بنایا گیا

(b) "الاٹمنٹ کمیٹی" مطلب کمیٹی جو سات سے زائد افراد پر مشتمل نہ ہوگی، جو کلیکٹر کی طرف سے بتائے گئے طریقیکار کے تحت ایک یا مزید دیہوں کے لیئے بنائی گئی ہو؛

(c) "آسائش" مطلب زمین جو کسی گاؤن کے نزد ہو یا گھاس کے مقصد یا گاؤن والوں کے دوسرے عام استعمال کے لیئے مختص کی گئی ہو؛

(d) "کلیکٹر" مطلب ضلع کا کلیکٹر اور جس میں شامل ہے کوئی عملدار جس کو حکومت کی طرف سے اس آرڈیننس کے تحت خاص طور پر کلیکٹر کی ذمیداریاں سنبھالنے کے لیئے اختیار دیئے ہوں:

(e) "دیھ" مطلب ایک دیھ یا اسٹیٹ جیسے سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷ میں واضح کیا گیا ہو۔

(f) "مستحق فرد" مطلب ایک شخص جو ۲[حکومت کی طرف سے بتائے گئے دیہی

علاقے] میں رہتا ہو اور گاؤن میں رہائش کا حقیقی ضرورتمند ہو؛

(g) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(h) "گرانٹ" مطلب زمین کے مالکانہ حقوق دینے کی گرانٹ؛

(i) "ہاؤسنگ اسکیم" مطلب اسکیم جو دفعہ ۴ کے تحت تیاری کی گئی ہو؛

(j) "زمین" مطلب حکومت کی مالکی میں زمین اور جس میں شامل ہو زمین جو اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے حاصل کی گئی ہو؛

۲۔ سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۲۰۰۸ کی ترمیم کے ذریعے متبادل بنائے گئے الفاظ "دیہی علاقے" (۲۱۔۱۰۔۲۰۰۸)

(k) "واضح کیا گیا" مطلب قواعد کے تحت واضح کیا گیا؛

زمین کی الاٹمنٹ
Allotment of land

(l) "قواعد" مطلب اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛

(m) "گاؤں" مطلب ایک رہائش یا آبادی جس میں شامل ہے گوٹھ، قصبہ یا ٹنڈو، لیکن سوائے شہری علاقوں کے جیسے ۳[سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس ۱۹۷۹] میں واضح کیا گیا ہے۔

(۲)مفہوم یہ ہی لیا جائے اگر دوسری طرح اس آرڈیننس میں فراہم کیا جائے یا جہاں مضمون اور مفہوم سارے اظہاروں کے استعمال کرنے کے باوجود اس آرڈیننس میں بیان کیا ہوا نہیں ہے تو اس کی وہ ہی معنی ہوگی جو اس کو سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹٦۷ اور سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں دی گئی ہے۔

۴[(2-A) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے تعلقے میں یا ٹاؤن میں دیہوں کا اعلان کر سکتی ہے، جیسے معاملہ ہو، جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے

ہاؤسنگ اسکیم
Housing

دیہی علاقے ہوں گے-]	Scheme
۳۔ اس آرڈیننس کی دوسری گنجائشوں کے تحت، کلیکٹر الاٹمنٹ کمیٹی کی سفارشوں پر گھر کی تعمیر کے لیئے ایک مستحق فرد کو ۵[دیہوں] میں زمین الاٹ کر سکتا ہے، جو دو گھنٹوں سے زائد نہ ہوگی، جس میں وہ عام طور پرمفت میں رہائش اختیار کر سکتا ہے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو۔	زمین کی گرانٹ Grant of Land
	الاٹمنٹ یا گرانٹ کا رد ہونا Cancelation of allotment and grant

---

۳۔ سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۲۰۰۸ کی ترمیم کے ذریعے متبادل بنائے گئے الفاظ "سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۱۹۷۹" (۲۱۔۱۰۔۲۰۰۸)

۴۔ "دفعہ 2-A" کا سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۲۰۰۸ کے ذریعے اضافہ کیا گیا۔ (۲۱۔۱۰۔۲۰۰۸)

۵۔ دفعہ ۳ میں لفظ "یونین کاؤنسل" کو سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۲۰۰۸ کے ذریعے متبادل بنایا گیا۔ (۲۱۔۱۰۔۲۰۰۸)

بشرطیکہ مندرجہ بالا حد اس زمین یا آسائش پر نافذ نہیں ہوگی جس جگہ پر مستحق شخص نے اس آرڈیننس نافذ ہونے سے پہلے گھر بنایا ہو، اس حساب سے کہ اس نے مستقل رہائش اختیار کی ہے۔	دوبارہ داخلا Re-entry
۴۔ (۱) دفعہ ۳ کی گنجائشوں کو موثر بنانے کے لیئے کلیکٹر الاٹمنٹ کمیٹی سے مشورے کے ساتھ مذکورہ طریقے سے ایک ہاؤسنگ اسکیم تیار کر سکتا ہے۔	
(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اسکیم میں شامل ہو سکتا ہے ایک گاؤں جو ایک نجی زمین پر واقع ہو لیکن ایسی زمین اسکیم میں زمین کے مالک سے تحریری طور پر اجازت کے سوا شامل نہیں کی جائے گی۔	
۵۔ الاٹ کردہ زمین کے مالکانہ حق دفعہ ۳ کے تحت گرانٹ کے ذریعے الاٹی کو منتقل کیئے جائیں گے ایسے طریقے اور شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو۔	طلبی کی ذمیداری
۶۔ جب تک زمین کی الاٹمنٹ یا اس سلسلے میں مالکانہ حقوق کی منتقلی کی جائے کلیکٹر الاٹی یا گرانٹی کو	Liability of

صفائی پیش کرنے کا موقعہ دینے کے بعد زمین کی الاٹمنٹ یا گرانٹ رد کر سکتا ہے اور زمین واپس کر سکتا ہے، اگر وہ مطمئن ہے کہ الاٹی یا گرانٹی:

(a) الاٹمنٹ یا گرانٹ حاصل کرنے کے لیئے غلط معلومات فراہم کی ہے؛ یا

(b)الاٹمنٹ یا گرانٹ کی شرائط کی خلاف ورزی کی ہے؛

بشرطیکہ زمین واپس لینے سے پہلے الاٹمنٹ یا گرانٹ کی شرائط کی خلاف ورزی پر الاٹی یا گرانٹی کو ایسی غلطی سدھارنے کا موزوں موقعہ دیا جائے گا۔

Acquisition

اپیل
Appeal

اثرانداز ہونا
Overriding effect

رعایت
Relaxation

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

منسوخی
Repeal

۷۔ (۱) جہاں دفعہ ٦ کے تحت زمین واپس کی گئی ہے، کلیکٹر الاٹی یا گرانٹی کی ساری عمارتیں، تعمیرات اور دوسری جائیداد، اگر کوئی ہو، ان کو ہٹانے کا حکم دی سکتا ہے، جو سائیٹ پر اس کے ساتھ تعلق رکھتی ہو اور سائیٹ کا خالی قبضہ کلیکٹر کے حوالے کرنے کے لیئے ایسی مدت دی جائے گی جو حکم جاری کرنے والی تاریخ سے ساٹھ دن سے زائد نہ ہو۔

(۲)اگر الاٹی یا گرانٹی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ حکم پر عملدرآمد کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو، کلیکٹر دوبارہ داخل ہو کر، قبضہ لے کر اور ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حکم جاری کر سکتا ہے۔

(۳)ذیلی دفعہ (۲) کے تحت دوبارہ داخل ہونے کی صورت میں، ذیلی دفعہ (۱) میں بتائی گئی عمارت، تعمیر یا دوسری کوئی جائیداد فروخت کی جائے گی۔

(۴)زمین واپس کرنے پر آنے والا خرچہ ذیلی دفعہ (۳) کے تحت فروخت میں سے لیا جائے گا، اگر وہ رقم ناکافی ہو تو اس کو لینڈ روینیو کی بقایاجات کی طور پر لی جائے گی۔

۸۔ جب تک کچھ وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے متضاد نہ ہو، کوئی زمین بشمول آسائش اور رہائشی جگہوں کے جہاں مستقل رہائش کے لیئے گھر بنائے گئے ہیں، وہ اس آرڈیننس کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے کسی بھی وقت زمین کی طلبی ایکٹ، ۱۸۹۴ کی

گنجائشوں کے تحت حاصل کیئے جا سکتے ہیں۔
بشرطیکہ زمین کی رہائشی جگہیں حاصل نہیں کی جائیں گی اگر ایسی زمین یا رہائشی جگہ کے مالک کی طرف سے گھر بنایا گیا ہے۔

۹۔ (۱) کسی عملدار کی طرف سے اس آرڈیننس کے تحت جاری کردہ کسی حکم کے سلسلے میں ضلع کے کلیکٹر کو اپیل کی جائے گی اور کلیکٹر کی طرف سے کلیکٹر کے اپیلیٹ آرڈر نہ ہونے کی صورت میں جاری کردہ حکم پر کمشنر کو اپیل کی جائے گی۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپیل واضح کیئے گئے طریقے تحت سنی اور خارج کی جائے گی۔

۱۰۔ یہ آرڈیننس اثرانداز ہوگا ماسوائے کالونائزیشن آف گورنمنٹ لینڈس ایکٹ، ۱۹۱۲ اور اس کے تحت بنائے گئے قاعدے، پالیسی یا حکم کے۔

۱۱۔ اس آرڈیننس یا بنائے گئے کسی قاعدے میں کچھ بھی حکومت کے اختیاری کو محدود یا کم نہیں کرے گا، اس سلسلے میں کسی بھی معاملے کو حل کرنے کے سلسلے میں، جیسے بھی وہ اس کے سامنے آئے۔

۱۲۔ حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۱۳۔ سندھ گوٹھ آباد (ہاؤسنگ اسکیم) آرڈیننس، ۱۹۸۷ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔